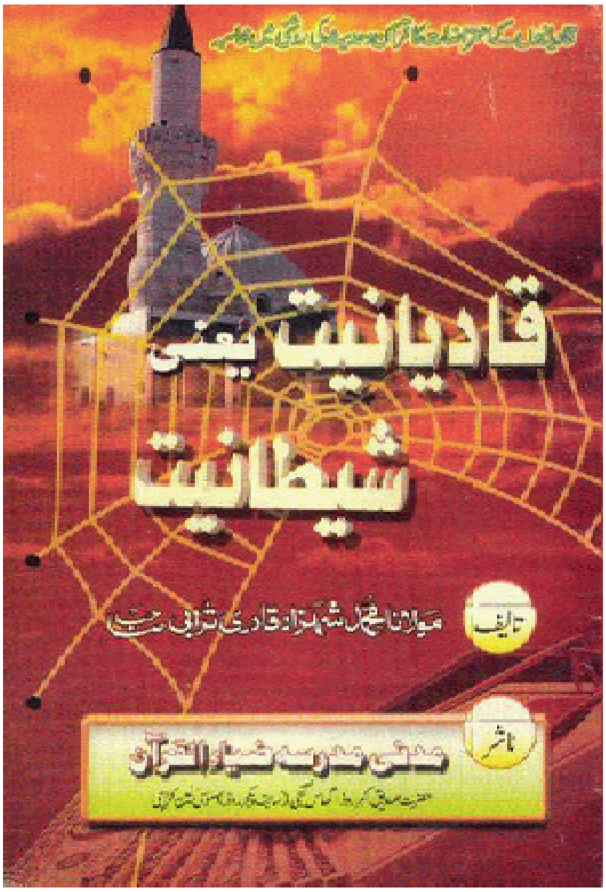

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا رَحۡمَةً لِّلۡعَالَمِيۡنَ ﷺ

قادیانیت یعنی شیطانیت

تالیف: مولانا محمد شہزاد قادری ترابی

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم

اما بعد فاعوذ بالله من الشیطٰن الرجیم

بسم الله الرحمٰن الرحیم

سوال نمبر 1: قادیانیوں کی ابتدا کب سے ہوئی؟

جواب:۔ قادیانیوں اور مسلمانوں کے درمیان اختلاف کا آغاز بیسویں صدی عیسوی کی ابتدا سے ہوا۔ انیسویں صدی کے اختتام تک اگر چہ مرزا غلام قادیانی مختلف قسم کے دعوے کرتا رہتا تھا جن کی بناء پر مسلمانوں میں قادیانیوں کے خلاف بے چینی

پیدا ہو چکی تھی۔مگر اس وقت تک مرزا غلام قادیانی نے کوئی ایک صریح دعویٰ نہیں کیا تھا۔

مگر 1902ء میں یہود و نصاریٰ کی سرپرستی سے مرزا غلام قادیانی نے صریح نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا ۔دعویٰ کرنے کے بعد برٹش حکومت نے اس خبیث کے جھوٹے دعووں کو خوب پانی دے کر مضبوط کیا جس کی وجہ سے عام مسلمانوں اور قادیانیوں کے درمیان اختلاف شدید ہو گئے۔

سوال 2:۔ حضور (ﷺ) کا خاتم النبین ہونا یعنی آخری نبی ہونا قرآن سے ثابت کیجئے۔

جواب : پوری امت مسلمہ کا اس بات پر اجماع ہے کہ حضور (ﷺ) آخری نبی ہیں اور جو اس کا انکار کرے وہ کافر ہے۔

القرآن : ما کان مُحمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ و خاتم النبین ﴿ط﴾ و کان اللہ بکل شی ءٍ علیماo

ترجمہ : محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے پچھلے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

(سورۃ الاحزاب پارہ 22 آیت نمبر 40)

اس آیت مبارکہ سے یہ ثابت ہے کہ حضور (ﷺ) خاتم النبین یعنی آخری نبی اور نبوت کے سلسلے کے ختم ہونے پر مہر ہیں۔

سوال نمبر 3: قادیانی اعتراض کرتے ہیں کہ اس آیت میں لفظِ خاتَم آیا لیکن ترجمہ لفظِ خاتِم کا کیوں کرتے ہو؟

جواب: صحابیِ رسول حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی قرات میں خاتِم النبین ہے۔اس قرات سے صاف واضح ہو جاتا ہے کہ عقیدہ ختمِ نبوت قرآن مجید سے ثابت ہے۔اور قادیانیوں کے اعتراض کا رفع بھی ہے۔اور خاتم (ت کے زبر کے ساتھ) قرات سے بھی حضور (ﷺ) پر نبوت کا ختم ہونا ثابت ہے۔جیسا کہ سوال نمبر ۴ کے جواب میں لفظ خاتَم کی لغوی اور اصطلاحی تحقیق سے واضح ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر 4 : لغت کی رو سے خاتم النبین کے کیا معنی ہیں؟

جواب: جہاں تک سیاق وسباق کا تعلق ہے وہ پوری طرح اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ یہاں خاتم النبین کے معنی سلسلہ نبوت کو ختم کرنے والے ہی کے لئے جائیں اور یہی سمجھا جائے کہ حضور (ﷺ) کے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں۔لغت بھی اسی معنی پر دلالت کرتی ہے۔عربی لغت و محاورے کی رو سے ''ختم'' کے معنی بند کرنے اور کسی کام کو پورا کر کے فارغ ہو جانے کے

ہیں۔

مثال: ختم العمل کے معنی ہیں فراغ من العمل "کام پورا کرکے فارغ ہوجانا"

ختم الکتاب کے معنی ہیں کتاب بند کرکے اس پر مہر لگادی تاکہ کتاب محفوظ ہوجائے۔اسی طرح خاتم النبین کے معنی ہیں۔" جس نے نبوت کو ختم کردیا اور اس پر مہر لگادی اب قیامت تک یہ دروازہ کسی کے لئے نہیں کھلے گا"﴿تفسیر ابن جریر جلد22صفحہ 12﴾

سوال نمبر5:۔ حضور(ﷺ) کا خاتم النبین ہونا یعنی آخری نبی ہونا حدیث سے ثابت کیجئے؟

جواب: احادیث مبارکہ ملاحظہ ہوں۔

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک حضور(ﷺ) نے فرمایا کہ مجھے تمام انبیا علیہ السلام پر چھ باتوں میں فضلیت دی گئی ہے ایک تو یہ کہ مجھے جوامع الکلم عطا کئے گئے ہیں دوسرے یہ کہ رعب دیا گیا ہے تیسرے یہ کہ میرے لیے مال غنیمت حلال کردیا گیا اور زمین میرے لئے پاک اور سجدہ گاہ بنائی گئی اور میں تمام مخلوقات کے لئے رسول بناکر بھیجا گیا اور ختم کی گئی مجھ پر نبوت۔﴿بحوالہ مسلم شریف﴾

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورؑ(ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ بنی اسرائیل پر انبیاء علیہ السلام حکمرانی کیا کرتے تھے جب ایک نبی وصال فرماجاتا تھا تو اس کے بعد دوسرا نبی آجاتا تھا اور تحقیق میرے بعد کوئی نبی نہیں عنقریب خلفا ہوں گے جو بہت کثرت سے ہوں گے۔﴿بحوالہ بخاری شریف﴾

اسی طرح کی احادیث بکثرت صحابہ کرام علیہم الرضوان نے حضور(ﷺ) سے روایت کی ہیں اور بکثرت محدثین نے ان کو بہت سی مضبوط سندوں سے نقل کیا ہے ان کے مطالعہ سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ حضور(ﷺ) نے مختلف الفاظ میں ارشاد فرمایا کہ میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں ہے۔الغرض کہ آپ(ﷺ) کے بعد نبوت کا سلسلہ ختم ہوچکا ہے اور اس کے ختم پر مہر لگ چکی ہے۔

سوال نمبر6: حضور(ﷺ) کے بعد اگر کوئی نبوت کا دعویٰ کرے تو وہ کون ہے؟

جواب: اس کا جواب حضور(ﷺ) ملاحظہ ہو۔

حدیث: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور(ﷺ) نے فرمایا اور یہ کہ میری امت میں تیس کذاب ہوں گے جن میں ہر ایک نبی ہونے کا دعویٰ کرے گا حالانکہ میں خاتم النبین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

﴿بحوالہ :ابو دائود شریف﴾

حضور (ﷺ) کے بعد اگر کوئی نبی ہونے کا دعویٰ کرے تو وہ دجال وکذاب ہے۔

سوال 7: کیا حضور (ﷺ) کے خاتم النبین ہونے پر صحابہ کرام علیہم الرضوان کا اجماع ہے؟

جواب:۔ قرآن اور حدیث کے بعد شریعت اسلامیہ میں تیسرا درجہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کا اجماع ہے۔یہ بات معتبر دلیلوں اور تاریخی ثبوت سے ثابت ہے کہ حضور (ﷺ) کے پردہ فرمانے کے بعد جن دجالوں نے نبوت کا دعووں کو تسلیم کیا ان سب کے خلاف صحابہ کرام علیہم الرضوان نے علم جہاد بلند کیا۔

اس سلسلے میں خصوصیت کے ساتھ مردود اعظم مسلیمہ کذاب کا معاملہ قابل ذکر ہے۔مسلیمہ کذاب صرف حضور (ﷺ) کے خاتم النبین ہونے کا منکر نہ تھا بلکہ اس کا دعویٰ یہ تھا کہ اس نے حضور (ﷺ) کے وصال سے پہلے جو خط آپ (ﷺ) کو لکھا تھا اس کے الفاظ کچھ اس طرح تھے:

”مسلیمہ رسول اللہ (معاذ اللہ) کی طرف سے محمد رسول اللہ (ﷺ) کی طرف ۔آپ (ﷺ) پر سلام ہو۔آپ (ﷺ) کو معلوم ہو کہ میں آپ (ﷺ) کے ساتھ نبوت کے کام میں شریک کیا گیا ہوں۔(معاذ اللہ)

﴿بحوالہ طبری جلد دوم صفحہ نمبر 399مطبوعہ مصر﴾

اس کے علاوہ مورخ طبری نے یہ روایت بھی بیان کی کہ مسلیمہ کے ہاں جو اذان دی جاتی تھی اس میں اشھد ان محمد رسول اللہ کے الفاظ بھی کہے جاتے تھے۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس کے خلاف علم جہاد بلند کیا۔مسلیمہ کذاب کی ایک لاکھ فوج سے صرف دس ہزار مسلمانوں نے جنگ کی اور تمام صحابہ علیہم الرضوان نے اسے کذاب کہا اس لئے کہ حضور (ﷺ) کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوسکتا۔

سوال نمبر8: کیا حضور (ﷺ) کے خاتم النبین ہونے پر علمائے امت کا اجماع ہے؟

جواب : قرآن مجید،احادیث مبارکہ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے بعد علمائے امت کا مقام کے لحاظ سے اب ہم دیکھتے ہیں کہ پہلی صدی سے لے کر آج تک ہر زمانے کے اور پوری دنیائے اسلام کے علمائے امت کس بات پر متفق ہیں۔

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ :

امام اعظم رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا اور کہا ” مجھے موقع دو کہ میں اپنی نبوت کی علامت پیش کروں“ اس پر حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص اس نبوت کی کوئی علامت طلب کرے وہ بھی کافر

ہو جائے گا کیونکہ حضور علیہ السلام فرما چکے ہیں کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

﴿مناقب امام اعظم ،لابن احمد المکی جلد اول صفحہ نمبر 161مطبوعہ حیدر آباد 1321ء﴾

علامہ ابن جریر طبری رضی اللہ عنہ :

اپنی مشہور تفسیر قرآن میں اس آیت ولکن رسول اللہ وخاتم النبیّن کا مطلب بیان کرتے ہیں کہ جس نے نبوت کو ختم کر دیا اور اس پر مہر لگا دی اب قیامت تک یہ دروازہ کسی کے لئے نہیں کھلے گا۔

﴿تفسیر ابن جریر جلد22صفحہ 12﴾

حضرت امام محی السنہ بغوی علیہ الرحمۃ:

آپ اپنی تفسیر معالم التنزیل میں لکھتے ہیں ''اللہ تعالیٰ نے آپ (ﷺ) کے ذریعے نبوت کو ختم کیا پس آپ (ﷺ) ،انبیاء علیہم السلام کے خاتم ہیں اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے (اس آیت میں) یہ فیصلہ فرما دیا ہے کہ حضور (ﷺ) کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔(جلد 3صفحہ153)

حضرت علامہ ابن نجیم علیہ الرحمہ :

اصول فقہ کی مشہور کتاب الاشباہ والنظائر، کتاب السیر ، باب الرّدّہ میں لکھتے ہیں۔ اگر آدمی یہ نہ سمجھے کہ محمد آخری نبی ہیں تو وہ مسلمان نہیں ہے کیونکہ یہ ان باتوں میں ہے جن کو جاننا اور ماننا ضروریاتِ دین میں سے ہے۔

﴿صفحہ نمبر 179﴾

حضرت امام ملا علی قاری علیہ الرحمۃ :

اپنی شرح فقہ اکبر میں لکھتے ہیں کہ ہمارے نبی (ﷺ) کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنا بالاجماع کفر ہے۔

ہم نے چار جید علماء کرام کے حوالے دیئے ہیں جو عالم اسلام کی متفقہ بزرگ شخصیتیں ہیں۔

ان سب کا بلکہ لاکھوں علمائے امت کا اس بات پر اجماع ہے کہ حضور (ﷺ) آخری نبی ہیں آپ (ﷺ) کے بعد کوئی نبی نہیں۔

سوال نمبر 9: آخر میں کہیں گے کہ آپ نے سارے دلائل دیئے مگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی تشریف لائیں گے وہ بھی تو نبی ہیں اس کا جواب دیں؟

جواب:۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دوبارہ نزول، نبی کی حیثیت سے نہیں ہوگا نہ ان پر وحی نازل ہوگی نہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف

سے کوئی نیا پیغام یا نئے احکام لائیں گے نہ وہ شریعت مصطفیٰ (ﷺ) میں کوئی اضافہ یا کوئی کمی کریں گے نہ ان کو تجدید دین کے لئے دنیا میں لایا جائے گا نہ وہ آ کر لوگوں کو اپنے اوپر ایمان لانے کی دعوت دیں گے اور نہ وہ اپنے ماننے والوں کی ایک الگ امت بنائیں گے۔

وہ صرف اس کار خاص کے لیے بھیجے جائیں گے اور وہ یہ ہوگا کہ دجال کے فتنے کا خاتمہ کر دیں۔ اس کام کے لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایسے طریقے سے نازل ہوں گے کہ جن مسلمانوں کے درمیان ان کا نزول ہوگا انہیں اس امر میں کوئی شک نہیں رہے گا کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہی ہیں جو حضور (ﷺ) کی بشارت کے مطابق ٹھیک وقت پر تشریف لائے ہیں۔

وہ آ کر مسلمانوں کی جماعت میں شامل ہو جائیں گے، جو بھی اس وقت مسلمانوں کے امام ہوں گے ان کی اقتداء میں نماز پڑھیں گے تا کہ شک کی کوئی ادنٰی سی گنجائش بھی نہ رہے کہ وہ اپنی سابق پیغمبرانہ حیثیت کی طرح اب پھر پیغمبری کے فرائض انجام دینے کے لئے واپس آئے ہیں۔ ان سب باتوں کی بناء پر ان کی آمد سے مہر نبوت کے ٹوٹنے کا قطعاً کوئی سوال پیدا نہ ہوگا اس پر علمائے امت کے اقوال ملاحظہ ہوں:

حضرت امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ:

آپ اپنی تفسیر جلالین صفحہ 768 پر لکھتے ہیں وکان اللہ بکل شئی علیما یعنی اللہ تعالیٰ کو اس بات کا علم ہے کہ حضور (ﷺ) کے بعد کوئی نبی نہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب نازل ہوں گے تو آپ (ﷺ) کی شریعت کے مطابق عمل کریں گے۔

حضرت امام حافظ الدین النسفی علیہ الرحمہ:

اپنی تفسیر مدارك التنزیل صفحہ 471 میں لکھتے ہیں۔

”اور آپ (ﷺ) خاتم النبین ہیں یعنی آپ (ﷺ) کے بعد کوئی دوسرا نبی مبعوث نہیں کیا جائے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جہاں تک بات ہے وہ ان انبیاء علیہم السلام میں سے ہیں جو حضور (ﷺ) سے پہلے نبی بنائے جا چکے تھے اور وہ جب نازل ہوں گے تو وہ آپ (ﷺ) کی امت کے افراد میں سے ہوں گے۔

علمائے امت نے اس مسئلے کو پوری وضاحت کے ساتھ یوں بیان فرمایا۔

حضرت امام تفتا زانی علیہ الرحمہ

آپ شرح عقائد نسفی مطبوعہ مصر صفحہ نمبر 135 پر لکھتے ہیں کہ یہ ثابت ہے کہ محمد (ﷺ) آخری نبی ہیں۔ اگر یہ کہا جائے کہ آپ کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کا ذکر احادیث میں آیا ہے تو ہم کہیں گے کہ

ہاں آیا ہے مگر وہ حضور (ﷺ) کے تابع ہوں گے کیونکہ ان کی شریعت منسوخ ہو چکی ہے اس لئے نہ ان کی طرف وحی ہو گی اور نہ وہ احکام مقرر فرمائیں گے بلکہ وہ رسول اللہ (ﷺ) کے نائب کی حیثیت سے کام کریں گے۔

اب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد سے متعلق حدیث ملاحظہ ہو :

حدیث: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور (ﷺ) سے سنا ہے کہ پھر عیسیٰ بن مریم نازل ہوں گے مسلمانوں کا امیر ان سے کہے گا کہ آیئے آپ نماز پڑھایئے مگر وہ کہیں گے کہ تم لوگ خود ہی ایک دوسرے کے امیر ہو (یعنی تمہارا امیر خود تمہی میں سے ہونا چاہئے) یہ وہ اس عزت کا لحاظ کرتے ہوئے کہیں گے جو اللہ نے اس امت کو دی ہے۔

﴿بحوالہ مسلم ،بیان نزول عیسیٰ ابن مریم ،مسند احمد﴾

سوال نمبر 10:۔ کیا قادیانی کفریہ کلمات کہہ کر عام مسلمانوں کو بہکاتے ہیں؟

جواب:۔ قادیانی سادہ مسلمانوں کو بڑی چالاکی سے پھانستے ہیں۔ یہاں تک کہ انہوں نے ایک اسٹیکر نکالا ہے جس پر پورا کلمہ طیبہ تحریر ہے اس طرح یہ پوری دنیا میں عام مسلمانوں کو بہکاتے ہیں کہ ہمارے عقائد مسلمانوں جیسے ہی ہیں لیکن ہم جھوٹا الزام لگا کر ہمیں اسلام سے خارج کرتے ہیں۔

اب انہی کی کتابوں سے انہی کے دلائل ملاحظہ ہوں:

دلیل : مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ ہم نبوت کا دعویٰ کرنے والے پر لعنت بھیجتے ہیں اور لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (ﷺ) کے قائل ہیں اور آنحضرت (ﷺ) کی ختم نبوت پر ایمان رکھتے ہیں اور وحی نبوت نہیں بلکہ وحی ولایت جو زیر سایہ نبوت مصطفیٰ (ﷺ) ورحضور (ﷺ)، اللہ عزوجل کے ولیوں کو ملتی ہے اس کو ہم مانتے ہیں۔ غرض نبوت کا دعویٰ اس طرف بھی نہیں، صرف ولایت اور مجددیت کا دعویٰ ہے۔ ﴿اشتہار از مرزا غلام قادیانی مندرجہ تبلیغ رسالت جلد6 صفحہ نمبر 302﴾

دلیل: مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ یہ عاجز نہ نبی ہے اور نہ رسول ہے، صرف اپنے نبی معصوم محمد (ﷺ) کا ایک ادنیٰ غلام اور پیرو ہے۔ ﴿ارشاد مرزا قادیانی مندرجہ قصر ابدی ،مولف قمر الدین جھلمی صفحہ 58﴾

مرزا غلام احمد قادیانی کے یہ اقوال ابتدائی دور کے تھے جن سے وہ عالم اسلام کو بے وقوف بنانے کی کوشش کرتا تھا اور بعضوں کو اپنا پیرو کار بھی بنا لیتا تھا۔

سوال نمبر 11:۔ پھر وہ کون سے دعوے ہیں جن کی بناء پر علمائے امت نے مرزا غلام احمد قادیانی اور اس

کے ماننے والوں پر کفر کا فتوی لگا یا ہے؟

جـــواب:۔ ایک نہیں سینکڑوں ایسے دعوے ہیں جو یہ ثابت کر دیتے ہیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی اپنے دور کا دجال تھا اور اس کے ماننے والے بھی شیطان ہیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی کی باتی خود اسی کی کتابوں سے

امتی اور نبی :

بعد میں اللہ تعالیٰ کی وحی بارش کی طرح میرے اوپر نازل ہوئی اس نے مجھے اس عقیدے پر قائم نہ رہنے دیا اور سچے نبی ہونے کا خطاب مجھے دیا گیا مگر اس طرح سے کہ ایک پہلو نبی اور ایک پہلو سے امتی۔ ﴿حقیقۃ الوحی ،مرزا غلام احمد قادیانی صفحہ نمبر 149)

غیر صاحب شریعت :

مرزا لکھتا ہے کہ اب حضور (ﷺ) کی نبوت کے علاوہ ساری نبوتیں بند ہیں۔شریعت والا نبی کوئی نہیں آ سکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو نہیں سکتا مگر وہی جو پہلے سے امتی ہے پس اس بناء پر میں امتی بھی ہوں اور نبی بھی ہوں۔(معاذ اللہ)

مرزا غلام قادیانی پر نبوت ختم :

اس امت میں نبی کا مرتبہ پانے کے لیے میں ہی مخصوص کیا گیا اور دوسرے تمام لوگ اس مرتبہ کے مستحق نہیں ہیں۔(معاذ اللہ) ﴿بحوالہ : حقیقۃ الوحی ،مرزا قادیانی ،صفحہ نمبر 291﴾

یہ وہ جھوٹے دعوے ہیں جن کی بناء پر مرزا غلام قادیانی کو اور اس کے ماننے والے کو کافر قرار دیا گیا ہے۔

سـوال نمبر 12:۔ جو شخص مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی نہ مانے اس کے بارے میں قادیانیوں کا کیا موقف ہے؟

جـــواب:۔ مرزا غلام احمد قادیانی جو شخص نبی نہیں مانتا گمراہ ہے(معاذ اللہ) حرام کی اولاد ہے۔یہ سب مرزا غلام احمد قادیانی کی کتاب میں موجود ہے۔

عبارت نمبر 1:۔ کل مسلمانوں نے مجھے قبول کرلیا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کر لی ہے مگر کنجریوں اور بدکاروں کی اولاد نے مجھے نہیں مانا۔ ﴿بحوالہ : آئینہ کمالات صفحہ نمبر 54﴾

عبارت نمبر2: مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ جو شخص میرا مخالف ہے وہ عیسائی ،یہودی ،مشرک اور جہنمی ہے۔

﴿تحفہ گولڑیہ 31تبلیغ رسالت جلد 9صفحہ 27﴾

عبارت نمبر 3: مرزاغلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ جو شخص ہماری فتح کو نہیں مانے گا۔(یعنی نبوت کے دعوؤں کو تسلیم نہیں کرے گا) تو صاف سمجھا جائے گا کہ اسکو ولدالحرام بننے کا شوق ہے۔ ﴿بحوالہ :نور السلام صفحہ 30﴾

مرزا کو جو نبی نہ مانے وہ کافر ہے:(معاذاللہ)

جب علماء اہلسنت نے قادیانیوں کو کافر قرار دینے کی تحریک اٹھائی تو قومی اسمبلی (پاکستان) کے ایک رکن نے علماء اہلسنت سے کہا کہ آپ کیوں قادیانیوں کے پیچھے پڑے ہیں تو اس وقت رکن قومی اسمبلی حضرت علامہ عبدالمصطفیٰ الازہری اعظمی علیہ الرحمہ وہاں موجود تھے آپ نے فرمایا ٹھہر جاؤ ابھی فیصلہ ہو جائے گا۔

علامہ ازہری صاحب نے قادیانیوں کے ذمے دار شخص کو بلوایا اور اس سے پوچھا کہ اگر کوئی مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی نہ مانے تو آپ اس کو کیا کہیں گے؟

قادیانی نے جواب دیا کہ ہم اس کو کافر مانتے ہیں یہ سن کر قومی اسمبلی کے رکن جو یہ کہہ رہے تھے کہ آپ کیوں قادیانیوں کے پیچھے پڑے ہیں، کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ یہ تو ہم سب کو کافر کہہ رہا ہے۔

الغرض ثابت ہوا کہ جو شخص مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی نہ مانے وہ قادیانیوں کے نزدیک کافر ہے۔

سوال نمبر 13: قادیانیوں کے خلاف سب سے پہلے کفر کا فتویٰ کس نے دیا؟

جواب :۔ قادیانیوں کے خلاف سب سے پہلے کفر کا فتویٰ اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ امام احمد رضا خاں احب فاضل دیا جس کی تمام علماء کرام اور مفتیان کرام نے تائید کی۔

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ نے تن تنہا ایسا قدم اٹھا جو یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ ہمیشہ حضور (ﷺ) کی محبت میں فتوے دیا کرتے تھے الغرض اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ نے قادیانی جیسے فتنے کو بے نقاب کیا۔

سوال نمبر 14: حکومت پاکستان نے قادیانیوں کس سن میں غیر مسلم اقلیت قرار دیا؟

جواب:۔ علماء اہلسنت خصوصاً علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی صاحب، علامہ عبدالمصطفیٰ الازہری صاحب، حضرت علامہ عبد الستار خاں نیازی صاحب حضرت مولانا سید شاہ تراب الحق قادری صاحب کی دن رات محنتوں سے آخر کار حکومت پاکستاب نے 7 ستمبر 1974 کے مبارک سن قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔

سوال نمبر 15: قادیانیوں کے ناپاک عزائم بیان کیجیے۔

جواب: عام سادہ لوح لوگوں کو قادیانی بنا کر ان کے دلوں میں خاتم المرسلین کی محبت کو ختم کر کے یہود اور عیسائیوں کے اشاروں پر ناچنے والے چیلے پیدا کرنا۔

شہر کراچی اپنی جغرافیائی اہمیت کے حوالے سے بین الاقوامی طاقتوں کی دلچسپی کو مرکز بن چکا ہے اور اس کے اسلامی تشخص کو مجروح کرنے کی سازشیں اپنے عروج پر ہیں۔ ایک طرف این جی اوز فلاح و بہبود کی آڑ میں گمراہی کا جال بچھائے ہوئے ہیں۔

دوسری طرف آغا خانی اپنی کمیونٹی کو مظبوط کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ تیسری طرف عیسائی مشنری کی سرگرمیاں پورے زور و شور سے جاری ہیں اور پچھلے چند ماہ سے احمدی (قادیانی بھی مکمل کھل کر سامنے آگئے ہیں اور ان کی خفیہ و اعلانیہ سرگرمیاں پورے شہر بالخصوص ضلع وسطی میں اپنے عروج پر ہیں۔ بدقسمتی سے شہر کے حالات اور ناسور کی طرح پھیلتی ہوئی بے روزگاری ان کی سرگرمیوں میں بے حد مددگار ثابت ہو رہی ہے اور لوگ روٹی کے چند ٹکڑوں اور تھوڑے روپوں کی خاطر ایمان جیسی بیش بہا انمول دولت مجبوراً بیچنے پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ قادیانی غریب اور سادہ لوح عوام کو بہکا کر اور پیسوں کا لالچ دے کر قادیانی بنانے میں مصروف عمل ہیں۔

شہر کراچی میں قادیانیوں کے مراکز:

اس وقت شہر کے مختلف علاقوں شاہ فیصل کالونی، گلستان جوہر، گلشن ایف بی ایریا، لانڈھی، اورنگی، بلدیہ، صدر اور دوسرے مصروف علاقے قادیانیوں کی سرگرمیوں کے مراکز کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ ذرائع کے مطابق یہ تمام مراکز ایف بی ایریا بلاک نمبر 1 میں واقع خورشید میموریل ہال سے متصل احمدی مرکز مجلس خدام الاحمدیہ عزیز آباد سے کنٹرول کئے جا سکتے ہیں۔

عام مسلمانوں کو بھکانے کا طریقہ :۔

قادیانیوں نے عام مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لیے اسلامی اصطلاحوں کے استعمال کو اپنا شعار بنا رکھا ہے جبکہ شہر میں قائم اکثر قادیانی عبادت گاہوں میں باقاعدہ محراب و منبر اور گنبد اور مینار تعمیر کر کے انہیں مساجد کے مشابہ بنا دیا گیا ہے تاکہ عام مسلمان اسے مسجد سمجھ کر نماز کے لیے اس میں داخل ہو جائے اور اس طرح اپنے ایمان اور نماز کو نادانستگی میں ضائع کر بیٹھتے ہیں۔

قادیانیوں کو یھودیوں کی سر پرستی حاصل ھے :

ذرائع کے مطابق جماعت الاحمدیہ کا مرکز 18 گرلیں ہال، ایس ڈبلیو 5.18 کیو ایل میں قائم ہے اس کا ٹیلی فون 10.8708517 ہے۔ جماعت الاحمدیہ کا مرکزی امیر طاہر احمد قادیانی جو کہ اس وقت قادیانیوں کا سربراہ ہے اور یہ لندن

میں ہی رہتا ہے اور وہیں سے دنیا بھر میں قادیانیوں کی سرگرمیوں کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔لندن ہی سے ایم ٹی اے چینل بھی نشر کیا جاتا ہے جس میں ملعون مرزا طاہر احمد قادیانی کا خطاب ،مردود غلام احمد قادیانی کے حالات زندگی اور اس کی گمراہ کن تعلیمات چوبیس گھنٹے دنیا بھر میں نشر کی جاتی ہیں۔

ذرائع کے مطابق مرزا طاہر نے قادیانیوں کو اس سال کے آخر تک کے لیے دو کروڑ کو بیعت کرنے کا (یعنی گمراہ کرنے کا) ٹارگٹ دیا ہے۔

قادیانیت کی تعلیم کے لیے دفاتر :

ربوہ کی انتظامیہ کے زیر اہتمام دفاتر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان 212685 دفتر مجلس انصاراللہ پاکستان 212982

دفتر لجنہ اماءاللہ پاکستان (خواتین ونگ) 21260 روزنامہ الفضل

(قادیانیت کا پرچار) 213029 فضل عمر (ملعون مرزا غلام احمد کا الہامی نام) اسپتال 970.115 جامعہ احمدیہ (جہاں ملک بھر سے احمدی اور مسلمان بچوں کو قادیانیت کی تعلیم دی جاتی ہے) 21317 کے دفاتر چالئے جاتے ہیں۔

قادیانی عقائد کا پرچار:۔

ذرائع کے مطابق شاہ فیصل کالونی میں احمدیہ بیت المبارک قادیانی سرگرمیوں کا فعال مرکز ہے۔اس مرزا واڑے کا انتظام وہاں صدر اسحاق کی ذمہ داری ہے جو اس مرزا واڑے کے بالکل سامنے ہی رہائش پذیر ہے اور اس کے گھر سے متصل قادیانی گیسٹ ہاؤس قائم ہے جس میں اندرون سندھ سے پسماندہ اور غریب سندھی مرد و خواتین کو علاج و معالجے اور نوکریوں کا لالچ دے کر لا کر ٹھہرایا جاتا ہے اور انہیں شہر کے مختلف مرزا واڑوں میں جا کر قادیانی عقائد سے متعلق تعلیم و تربیت دی جاتی ہے اور مسلمانوں سے ایمان کی دولت چھین لی جاتی ہے۔

جہاد منسوخ کردیا گیا:

مرزا غلام احمد قادیانی نے جب نبوت کا دعویٰ کیا تو اس کے بعد سب سے پہلے اس نے یہ اعلان کیا کہ اے مسلمانو! تم سے جہاد منسوخ کر دیا گیا یہ تو اس وقت تھا اب اس کی کیا ضرورت ہے پس خاموشی کے ساتھ انگریز سرکار پیروی کرو۔

لمحہ فکریہ :

اے میرے محترم عزیز مسلمانو! قادیانی فتنہ دیمک کی طرح اسلام کی جڑوں کو کھوکھلا کر رہا ہے یہ لوگ اسلام کے ساتھ ساتھ پاکستان کے بھی سخت دشمن ہیں قادیانی لندن اور امریکہ میں بیٹھ کر اسلام ،مسلمانوں اور پاکستان کے خلاف بھی پلان

بناتے ہیں۔

حکومت وقت کو بھی ہوش کے ناخن لینا چاہئیں کہ ان بد مذہبوں اتنی ڈھیل دی ہوئی ہے کہ وہ کھلے عام اپنے باطل مذہب کا پرچار کرتے پھر رہے ہیں۔

اے میرے بھائیو! آج ہم چین کی نیند سو رہے ہیں، تعیّشات کا شکار ہوگئے ہیں اور یہ لوگ ہمارے سیدھے سادھے مسلمانوں کو مال و دولت دے کر خرید لیتے ہیں۔ آج اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں کہ کراچی کے سب سے مہنگے علاقے ڈیفنس میں قادیانیوں کے بنگلوں کی اکثریت ہے یہ لوگ مال و دولت اور جواب لڑکیاں دے کر مسلمانوں کے ایمان خرید لیتے ہیں۔ حال ہی میں اس وقت کے قادیانیوں کے سربراہ مرزا طاہر نے انٹرنیٹ پر یہ اعلان کیا کہ اس وقت دنیا میں قادیانیوں کی تعداد ایک کروڑ تک پہنچ چکی ہے۔

اے میرے بھائیو! یہ سب کون تھے یہ سب کے سب سنی تھے مگر ہماری غفلت کی وجہ سے قادیانی ہوگئے۔ قادیانیوں نے انٹرنیٹ پر حضور (ﷺ) کے خلاف، اسلام کے خلاف پروپیگنڈہ شروع کر رکھا ہے جس نے ہزاروں مسلمانوں کے ایمان کو متزلزل کر رہا ہے۔

اب ہمیں غفلت کی نیند سے بیدار ہونا ہوگا اور اپنے دین کو بچانے کے لئے جدوجہد کرنی ہوگی ورنہ اس کے نقصان بہت زیادہ ہوسکتے ہیں۔

اے میرے پیارے اللہ عزوجل! اپنے پیارے حبیب (ﷺ) کے صدقے وطفیل ہم سب مسلمانوں کی جان و مال عزت وآبرو بالخصوص عقیدے وایمان کی حفاظت فرما۔

آمین ثم آمین بجاہ حبیبك سید المرسلین (ﷺ)

اپنے شہزادکو یہ قوت دو کہ بدعقیدگی کی کرے روک تھام

اس ناتواں پر رکھ دو اپنا دست شفقت یارسول اللہ (ﷺ)

تمت بالخیر

کتبہ الفقیر محمد شہزاد قادری ترابی غفرلہ

15 شعبان 1421ھ بمطابق

12 نومبر 2000ء